افکار و تاثرات

- مرزائیوں کی دھمکی
- مکتوب مکۃ المکرمہ
- مدارس عربیہ میں تربیت
- تعلیمی انعامات میں اداکاروں کا تعارف

مرزائیوں کی دھمکی

استاذ محترم مولانا سمیع الحق صاحب دامت برکاتہم کی خداداد جرأت و شجاعت اور برموقت و برمحل گرفت سے قارئین الحق بخوبی واقف ہیں۔ اپنی ان صفات محمودہ کی بنا پر آپ نے ماہنامہ الحق اگست ۱۹۸۵ء کے شمارہ میں چودھری ظفر اللہ خان قادیانی کی وفات پر تعزیت کرنے والے بعض افراد کے بارہ میں جرأت مندانہ ادارتی تحریر لکھی۔ جو حسب توقع مرزائیت کے سینہ میں ایک بہت بڑا کیل ثابت ہوا۔ جس کی وجہ سے مرزائیت کے آرگن ماہنامہ تحریک جدید نے "کس نے کیا کہا" کے عنوان سے مولانا مدظلہ کی تحریر نقل کی۔ اور اس پر تنقید و تبصرہ بھی لکھا۔

حضرت استاذ مدظلہ نے اپنی ادارتی تحریر میں ان لوگوں کی مذمت کی ہے جنہوں نے چودھری صاحب مذکور کی وفات پر تعزیتی پیغامات بھیجے اور نشر کرائے اور پسماندگان سے ہمدردی کا اظہار کیا۔ اور چودھری صاحب علیہ ما علیہ کو خراج تحسین پیش کیا اور بعض نے تو شرعی حدود سے تجاوز کرکے اس کافر و مرتد کے لئے روح کی ٹھنڈک کی دعائیں کیں۔

اور یہ عام ان پڑھ لوگ نہیں ہیں بلکہ صدر مملکت اور وزیر اعظم، کابینہ، وکلاء، سپریم کورٹ اور ہائی کورٹ کے جج۔ وفاقی محتسب اور سیاسی لیڈران عظام جیسے اشخاص ہیں۔ اس پر مرزائی آرگن ماہنامہ تحریک جدید نے اپنے تبصرہ میں لکھا:۔

"اب آپ خود اندازہ کریں کہ ایک طرف مولوی سمیع الحق صاحب ایک ماہنامہ کے مدیر اور دوسری طرف صدر مملکت، وزیر اعظم، کابینہ، وکلاء، سپریم کورٹ اور ہائیکورٹ کے جج، وفاقی محتسب، سیاسی لیڈر ترازو کے پلڑوں میں رکھ کر دیکھ لیجئے۔ کہ مولوی سمیع الحق صاحب زیادہ وزنی ہیں یا دیگر تمام حضرات جنہوں نے چودھری صاحب کو خراج عقیدت پیش کیا"

میں تحریک جدید سے پوچھتا ہوں کہ ترازو کے کس پلڑے میں رکھیں۔ شریعت مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے ترازو کے پلڑے میں یا شریعت مرزا کے ترازو کے پلڑے میں۔ اگر شریعت مصطفیٰ کے ترازو کے پلڑے میں رکھتے ہیں تو مولانا سمیع الحق صاحب، زیادہ وزنی بنتے ہیں کیونکہ آپ ایک بلند پایہ عالم دین ہیں اور شریعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

کا - اعلان ہے ہل یستوی الذین یعلمون والذین لا یعلمون - اور اگر شریعت مرزا کے ترازو میں رکھیں تو ظاہر ہے کہ کہ تمہاری مراد بھی یہی ترازو ہے - تو پھر صدر مملکت اور وزیر اعظم وغیرہ تمام حضرات وزن والے بن جاتے ہیں - کیونکہ اس ترازو سے تو وہی نتیجہ نکلے گا جسے تمہارا خود ساختہ نبی بتا چکا ہے - ان تمام لوگوں کو جو تمہارے جھوٹے نبی پہ ایمان نہ لائے اولاد البغایا کہا گیا ہے -

واقعی استاذ محترم نے اداریٔ تحریر میں عقل و خرد اور تدبیر و دانش کے مریضیٹے کی جو بات فرمائی ہے بالکل صحیح اور درست ہے - کیونکہ یہ کہاں کا عقل و خرد ہے کہ ایک مرتد اور کافر کی طرف سے تو اس قسم کی غلیظ گالیاں دی جائیں - اور جب ان میں سے کوئی جہنم رسید ہو جائے تو امت مسلمہ کے صاحب اقتدار و صاحب اعتبار لوگوں کی طرف سے تعزیتی پیغامات بھیج دئے جائیں - ع

بدیں عقل و دانش بباید گریست

اس کو عقل و دانش کی بات تو نہیں کہی جا سکتی - البتہ اس کو بزدلی کہا جا سکتا ہے -

آخر میں تحریک جدید نے حضرت الاستاذ کو دھمکی دیتے ہوئے لکھا ہے -

" اس میں کیا شک ہے کہ بعض لوگوں کی سوچ کا زاویہ اور سمجھ بوجھ کا انداز درست کرنے کی ضرورت ہے "

میں تحریک جدید پر واضح کرنا چاہتا ہوں کہ تمہاری دھمکیوں سے اب کچھ نہ بنے گا کیونکہ تمہارے شجرہ خبیثہ کی جڑیں تو ہم نے نکال دی ہیں - اور قریب ہے کہ اس کو وطن عزیز پاکستان سے جلد ان لوگوں کی جھولیوں میں پھینک دیں گے جنہوں نے اس کو کاشت کیا تھا - چنانچہ بطور مقدمۃ الجیش کے تمہارا سربراہ پہلے وہاں پہنچا دیا گیا ہے - اور نہ اہل حق کبھی اہل باطل سے دبے ہیں -

آخر میں حکومت سے پر زور مطالبہ کرتا ہوں کہ قادیانیوں کو لگام دیں ورنہ حالات کی خرابی کی ساری ذمہ داری حکومت پر عائد ہو گی - اور حکومت پر یہ بھی واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ استاذ محترم کو اس کے بعد جو بھی تکلیف پہنچی تو اس دھمکی کے پیش نظر ہمارے مجرم ربوہ کے قادیانی ہوں گے -

سیف اللہ، خادم دار العلوم حقانیہ - اکوڑہ خٹک

مکتوب مکۃ المکرمہ جناب صدر مملکت، وزیر اعظم اور افسران اعلیٰ حکومت پاکستان

السلام علیکم ورحمۃ اللہ تعالیٰ وبرکاتہ،

قوم سے کئے ہوئے وعدہ کی خلاف ورزی اور شریعت مطہرہ کے مکمل طور پر نافذ نہ کرنے کی نحوست کی بناء پر یہ عذاب خداوندی بصورت خانہ جنگی نازل ہو گیا ہے - جس کو سوائے قانون شرعیہ کے اور کوئی قانون حتیٰ کہ مارشل لاء و کرفیو بھی ختم نہیں کر سکتا خواہ وقتی طور پر چند دنوں کے لئے امن و امان ہو جائے لیکن یہ آگ